بسم اللہ الرحمن الرحیم

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو ماکان ومایکون کا علم حاصل ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو ماکان ومایکون کا علم ہے؟

جواب

جی ہاں! بے شک اللہ تبارک وتعالی نے ہمارے پیارے نبی حضرت سیدنا محمد مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو ماکان ومایکون (جو کچھ ہوا اور جو کچھ ہوگا) کا علم عطا فرمایا ہے۔ اس پر کثیر دلائل موجود ہیں۔ جن میں سے چند ذکر کیے جاتے ہیں:

صحیح بخاری میں ہے "عن حذيفة رضي الله عنه، قال: «لقد خطبنا النبي صلى الله عليه وسلم خطبة، ما ترك فيها شيئا إلى قيام الساعة إلا ذكره»" ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، فرمایا: بے شک ہمیں نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا، جس میں قیامت تک ہونے والی ایک ایک چیز کو بیان فرمادیا۔ (صحیح البخاری، کتاب القدر، باب: ﴿وکان امر اللہ قدرا مقدورا﴾، حدیث نمبر: 6604، ص 1637، بیروت)

صحیح مسلم میں ہے "حدثني أبو زيد يعني عمرو بن أخطب، قال: «صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم الفجر، وصعد المنبر فخطبنا حتى حضرت الظهر، فنزل فصلى، ثم صعد المنبر، فخطبنا حتى حضرت العصر، ثم نزل فصلى، ثم صعد المنبر، فخطبنا حتى غربت الشمس، **فأخبرنا بما كان وبما هو كائن**» فأعلمنا أحفظنا" ترجمہ: حضرت ابو زید عمرو بن اخطب رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: ہمیں اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی اور آپ علیہ الصلوۃ والسلام منبر پر جلوہ فرما ہوئے تو ہمیں خطبہ دینا شروع فرمایا، یہاں تک کہ ظہر کا وقت ہوگیا، پھر نیچے تشریف لاکر نماز پڑھی پھر منبر پر جلوہ فرما ہوئے، تو ہمیں خطبہ دینا شروع فرمایا، یہاں تک کہ عصر کا وقت ہوگیا پھر نیچے تشریف لائے تو نماز پڑھی پھر منبر پر جلوہ فرما ہوئے تو ہمیں خطبہ دینا شروع فرمایا، یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔ تو آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے ہمیں "ماکان ومایکون" **جو کچھ ہوچکا اور جو کچھ ہونے والا ہے**، اس سب کے بارے میں بتایا، تو ہم میں سے زیادہ علم والا وہ ہے، جس نے زیادہ محفوظ رکھا۔ (صحیح المسلم، کتاب الفتن و اشراط الساعۃ، باب اخبار النبی فیما یکون الی قیام الساعۃ، حدیث نمبر: 2892، ص 1108، بیروت)

صحیح مسلم میں ہے: "عن حذيفة، أنه قال: «أخبرني رسول الله صلى الله عليه وسلم بما هو كائن إلى أن تقوم الساعة»" ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا: مجھے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے قیامت تک

ہونے والی تمام چیزوں کے متعلق بتادیا۔ (صحیح المسلم، کتاب الفتن و اشراط الساعۃ، باب اخبار النبی علیہ الصلوۃ والسلام فیما یکون الی قیام الساعۃ، حدیث نمبر : 2891، ص 1108، بیروت)

جامع الاحادیث میں الفتن لنعیم بن حماد اور کنز العمال کے حوالے سے ہے ”عن حذیفۃ بن الیمان قال: ما من صاحب فتنۃ یبلغون ثلاثمائۃ إنسان إلا ولو شئت أن أسمیہ باسمہ واسم أبیہ ومسکنہ إلی یوم القیامۃ کل ذلک مما علمنیہ رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وسلم -۔۔۔، إنکم کنتم تسألون رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وسلم - عن الخیر وأسألہ عن الشر، **وتسألونہ عما کان و أسألہ عما یکون** (نعیم) [کنز العمال] أخرجہ نعیم بن حماد (31/1، رقم 16)“ ترجمہ : حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، فرمایا : قیامت تک فتنہ برپا کرنے والے افراد تین سو سے زیادہ نہیں لیکن اگر میں چاہوں تو ان کے نام اور ان کے باپوں کے نام اور ان کی رہائش کو بتا سکتا ہوں، یہ سب ان علوم میں سے ہے، جو اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ و سلم نے مجھے سکھائے ہیں، تم اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ و سلم سے خیر کے متعلق سوال کرتے تھے اور میں آپ علیہ الصلوۃ و السلام سے برائی کے متعلق سوال کرتا تھا۔ **اور تم حضور علیہ الصلوۃ والسلام سے "ما کان" (جو کچھ ہو چکا) کے متعلق سوال کرتے تھے اور میں حضور علیہ الصلوۃ والسلام سے "مایکون" (جو کچھ ہو گا) کے متعلق سوال کرتا تھا۔** (جامع الاحادیث، مسند حذیفہ بن یمان، حدیث نمبر : 37437، ج 34، ص 325)

اس روایت کا کنز العمال میں حوالہ یہ ہے۔ (کنز العمال، کتاب الفتن، حدیث نمبر 31290، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

مصدق : مفتی محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر : Lar-11101

تاریخ اجراء : 09 جمادی الآخرۃ 1443ھ / 13 جنوری 2022ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net